عورت رمضان میں نصف النہار کے بعد پاک ہوئی تو کیا باقی دن روزے سے رہے گی؟

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1558

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1445ھ / 21 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر حیض والی عورت دن میں حیض سے فارغ ہوئی، مسافر دن میں مقیم ہو گیا اور مریض مرض سے اچھا ہو گیا، تو اس کا باقی دن روزے کی حالت میں کب گزارنا ضروری ہو گا؟ کیا نصف النہار سے پہلے پہلے یہ تمام صورتیں پائی جانا ضروری ہیں یا مطلقاً کسی بھی وقت میں یہ صورتیں پائی جائیں، بہر کیف روزہ دار کی طرح دن کو گزارنا ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر حیض والی عورت رمضان المبارک میں دن کے کسی بھی حصے میں پاک ہوئی، تو اس پر سورج غروب ہونے تک دن کا بقیہ حصہ روزہ دار کی طرح رہنا لازم ہے۔ اسی طرح مسافر اگر مقیم ہو جائے اور مریض اگر تندرست ہو جائے، تو باقی پورا دن روزہ دار کی طرح رہنا لازم ہے۔

مبسوط سرخسی میں ہے: ”واذا طهرت الحائض فی بعض نهار رمضان لم يجزها صومها فی ذلك اليوم لانعدام الاهلية للاداء فی اوله وعليها الامساك عندنا“ یعنی حیض والی عورت رمضان کے دن کے کسی حصے میں پاک ہوئی تو اس کا آج کا روزہ ادا نہیں ہو گا کیونکہ اوّل وقت میں حیض والی عورت روزہ رکھنے کی اہل ہی نہیں تھی البتہ ہمارے نزدیک اس پر سارا دن بھوکا پیاسا رہنا لازم ہے۔ (المبسوط للامام السرخسی، جلد 3، صفحہ 74، مطبوعہ: کوئٹہ)

بدائع الصنائع میں ہے: ”أما صوم رمضان فيتعلق بفواته أحكام ثلاثة: وجوب إمساك بقية اليوم تشبها بالصائمين في حال۔۔۔ أما وجوب الإمساك تشبها بالصائمين فكل من كان له عذر في صوم رمضان في أول النهار مانع من الوجوب أو مبيح للفطر ثم زال عذره وصار بحال لو كان عليه في أول النهار لوجب عليه الصوم ولا يباح له الفطر كالصبي إذا بلغ في بعض النهار وأسلم الكافر وأفاق المجنون وطهرت الحائض وقدم المسافر مع قيام الأهلية يجب عليه إمساك بقية اليوم. وكذا من

وجب عليه الصوم في أول النهار لوجود سبب الوجوب والأهلية ثم تعذر عليه المضي فيه بأن أفطر متعمدا أو أصبح يوم الشك مفطرا ثم تبين أنه من رمضان أو تسحر على ظن أن الفجر لم يطلع ثم تبين له أنه طلع فإنه يجب عليه الإمساك في بقية اليوم تشبها بالصائمين." یعنی بہر حال رمضان کا روزہ تو اس کے فوت ہونے سے تین احکام متعلق ہوتے ہیں، ایک حالت میں روزہ داروں سے مشابہت اختیار کرتے ہوئے بقیہ دن امساک واجب ہونا۔ بہر حال روزہ داروں سے مشابہت کے لیے امساک کا وجوب تو وہ ہر اس شخص کے لیے ہے جسے ماہ رمضان کے روزے میں دن کے ابتدائی حصہ میں کوئی ایسا عذر لاحق ہو جو وجوب سے مانع ہو یا روزہ چھوڑنا مباح کر دینے والا ہو پھر اس کا عذر زائل ہو جائے اور وہ اس حالت میں ہو جائے کہ اگر وہ دن کے آغاز میں اس طرح ہوتا تو اس پر روزہ واجب ہوتا اور اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز نہ ہوتا جیسے بچہ جب دن کے کچھ حصے میں بالغ ہو گیا، کافر مسلمان ہو گیا، مجنون ٹھیک ہو گیا، حائضہ پاک ہو گئی، مسافر اہلیت پائے جانے کے ساتھ واپس آ گیا تو ان پر بقیہ دن امساک واجب ہے اور اسی طرح جس پر دن کے آغاز میں سببِ وجوب اور اہلیت پائے جانے کی وجہ سے روزہ واجب ہوا پھر اس کو جاری رکھنا متعذر ہو گیا جیسے اس نے جان بوجھ کر چھوڑ دیا یا یوم شک کو حالت افطار میں صبح کی پھر واضح ہوا کہ یہ رمضان کا دن ہے یا اس نے اس گمان پر سحری کی کہ فجر طلوع نہیں ہوئی پھر واضح ہوا کہ طلوع ہو چکی ہے تو اس پر روزہ داروں کی مشابہت کے لیے بقیہ دن امساک واجب ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ102، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

جن لوگوں پر روزہ نہ ہونے کے باوجود دن بھر روزہ دار کی طرح رہنا واجب ہے ان کا تذکرہ کرتے ہوئے امام ابنِ نجیم رحمۃ اللہ علیہ بحر الرائق میں فرماتے ہیں: "کالحائض والنفساء تطهر بعد طلوع الفجر أو معه والمجنون يفيق والمريض يبرأ والمسافر يقدم بعد الزوال أو الأكل والذى أفطر عمدا أو خطأ أو مكرها أو أكل يوم الشك ثم استبان أنه من رمضان أو أفطر وهو يرى أن الشمس قد غربت أو تسحر بعد الفجر ولم يعلم" یعنی حیض ونفاس والی عورت جو طلوع فجر کے بعد یا طلوع فجر کے وقت پاک ہو گئی اور مجنون کو افاقہ ہو گیا اور مریض تندرست ہو گیا یا مسافر زوال کے بعد یا کچھ کھانے کے بعد واپس آ گیا اور وہ جس نے جان بوجھ کر یا غلطی سے یا حالت اکراہ میں افطار کر لیا یا جس نے شک کے دن کچھ کھایا پھر معلوم ہوا کہ یہ دن تو رمضان کا ہے یا جس نے اس گمان پر افطار کر لیا کہ سورج غروب ہو گیا ہے یا طلوعِ فجر کا علم نہ ہونے کی صورت میں فجر کے بعد سحری کی۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد2، صفحہ311، دار الکتاب الاسلامی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net